

کتاب یوئیل اور لاودیکی ساتویں دن کی ایڈونٹسٹ کلیسیا - نمبر تینتیس

Jeff Pippenger

2026-01-21

عدد تینتیس

اتوار کے قانون کے موقع پر، ایک لاکھ چوالیس ہزار نبوی طور پر گیارھویں گھڑی کے مزدوروں سے روبرو ہوتے ہیں۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار پہلے ہی مہر بند کیے جا چکے ہوتے ہیں، اور پھر وہ بڑی جماعت کو بابل سے نکل آئے اور ساتویں دن کے سبت کی حمایت میں ان کے ساتھ کھڑا ہونے کی دعوت دیتے ہیں۔ خدا کے گھر کی عدالت اتوار کے قانون پر ختم ہو جاتی ہے، اور پھر عدالت غیر قوموں کی طرف منتقل ہوتی ہے، یعنی اُس بڑی جماعت کی طرف جو خدا کا دوسرا ریوڑ ہے۔ مکاشفہ باب سات دونوں گروہوں کی شناخت کرتا ہے، اور پانچویں مہر میں تاریک قرون وسطیٰ کے شہداء یہ پوچھتے ہیں: "کب تک"، کہ خدا ان کی شہادت کے سبب پاپائی اقتدار پر کب عدالت کرے گا؟ انہیں کہا جاتا ہے کہ وہ اپنی قبروں میں آرام کریں، جب تک پاپائی ظلم و ستم کے شہداء کا ایک دوسرا گروہ اپنی تعداد میں مکمل نہ ہو جائے، اور انہیں سفید جامے دیے جاتے ہیں۔ مکاشفہ باب سات کی بڑی جماعت سفید جامے پہنتی ہے، کیونکہ وہ اتوار کے قانون کے عنقریب آنے والے بحران میں پاپائی شہداء کے دوسرے گروہ کی نمائندگی کرتی ہے۔ مکاشفہ باب سات اور پانچویں مہر ان دونوں گروہوں پر کلام کرتی ہیں، اور اسی طرح سمیرنہ اور فلادلفیہ کی کلیسیائیں بھی۔ سمیرنہ حتمی پاپائی خونریزی کے شہداء کی نمائندگی کرتی ہے، اور فلادلفیہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی۔

پطرس قیسریہ فلپی میں تیسرے گھنٹے کے وقت موجود ہے، اور "چھ دن" کے بعد، نہ کہ چھ گھنٹے، وہ اتوار کے قانون کے آستانے پر ہوگا، جو نواں گھنٹہ ہے۔

اور چھ دن کے بعد یسوع پطرس اور یعقوب اور اس کے بھائی یوحنا کو ساتھ لے کر انہیں ایک بلند پہاڑ پر الگ لے گیا، اور ان کے سامنے اس کی صورت بدل گئی؛ اور اس کا چہرہ سورج کی مانند چمکا اور اس کا لباس نور کی مانند سفید ہو گیا۔ اور دیکھو، موسیٰ اور ایلیاہ انہیں دکھائی دیے جو اس سے گفتگو کر رہے تھے۔ متی 17:1-3

اتوار کے قانون کے وقت، ایک لاکھ چوالیس ہزار نبوتاً اُس عظیم جم غفیر سے ملتے ہیں۔ ایلیاہ ان ایک لاکھ چوالیس ہزار کی نمائندگی کرتا ہے جو موت کا ذائقہ نہیں چکھتے، اور موسیٰ ان کی نمائندگی کرتا ہے جو خداوند میں وفات پاتے ہیں۔ وہ اتوار کے قانون کے موقع پر مسیح کے ساتھ کھڑے ہیں، جہاں مسیح اپنی جلال کی بادشاہی کو مسح کرتا ہے، جیسے اُس نے صلیب پر اپنی فضل کی بادشاہی قائم کی۔ اگر آپ ابھی تک اُس استدلال میں شریک ہیں جو ہم تیسری گھڑی سے نویں گھڑی تک کے چھ گھنٹوں کے عرصے کے تعلق سے پیش کر رہے ہیں، تو ضروری ہے کہ ایک نہایت خاص مثال ملاحظہ کی جائے۔

قیسریہ فلپی کی ساعتِ ثالثہ، قیسریہ ماریتیمہ کی ساعتِ تاسعہ کے اومیگا کا الفا ہے۔ میں یہ نشان دہی کر رہا ہوں کہ چھ گھنٹے نہیں، بلکہ چھ دن بعد، پطرس کوہِ تجلی پر ہوتا ہے، جو اس تاریخ کی بھی تصویر کشی کرتا ہے جو قانون اتوار پر منتہی ہوتی ہے، جو ساعتِ تاسعہ ہے۔ یہ چھ روزہ مدت چھ ساعتی مدت کے ساتھ ہم آہنگ ہے، مگر صرف قیسریہ تا قیسریہ بطور فریکٹل۔ نہایت قابلِ توجہ امر یہ ہے کہ تاریخ کے ایک فریکٹل کا چھ ساعتی مدت کی تاریخ کے اندر ہونا بعینہ وہی ہے جو جب آپ زمانہ پنتیکست کو ملحوظ رکھتے ہیں تو پیش آتا ہے۔ مسیح کی موت سے پنتیکست تک کے چھ گھنٹے،

صلیب کے دور سے 34 عیسوی تک کی مدت کا فریکٹل ہیں، جب مقدس ہفتہ اختتام پذیر ہوا اور انجیل غیر قوموں کو دی گئی۔

اب تکبر اور حسد نے نور کے خلاف دروازہ بند کر دیا۔ اگر چرواہوں اور حکیموں کی لائی ہوئی خبریں معتبر سمجھی جاتیں، تو وہ کاہنوں اور ربیوں کو نہایت ناقابل رشک حالت میں ڈال دیتیں، اور ان کے اس دعوے کو باطل کر دیتیں کہ وہ خدا کی سچائی کے مفسر ہیں۔ ان اہل علم معلموں نے یہ گوارا نہ کیا کہ جنہیں وہ بت پرست کہتے تھے ان سے تعلیم پائیں۔ انہوں نے کہا، ایسا نہیں ہو سکتا کہ خدا ہمیں چھوڑ کر جاہل چرواہوں یا نامختون غیر قوموں سے کلام کرے۔ انہوں نے یہ طے کیا کہ ان خبروں کی تحقیق کر دکھائیں جو بادشاہ پیروڈیس اور تمام یروشلم کو ہلچل میں ڈال رہی تھیں۔ وہ یہ دیکھنے کے لیے بھی بیت لحم نہ گئے کہ آیا یہ باتیں صحیح ہیں یا نہیں۔ اور انہوں نے لوگوں کو اس پر آمادہ کیا کہ یسوع میں دلچسپی کو ایک جنونی بیجان سمجھیں۔ یہیں سے کاہنوں اور ربیوں کی جانب سے انکار مسیح کا آغاز ہوا۔ اسی نقطہ سے ان کا تکبر اور ہٹ دھرمی بڑھتے بڑھتے نجات دہندہ کے خلاف راسخ عداوت میں بدل گئی۔ جب خدا غیر قوموں کے لیے دروازہ کھول رہا تھا، یہودی پیشوا اپنے ہی لیے دروازہ بند کر رہے تھے۔ The Desire of Ages, 62.

مقدس ہفتے کے عین وسط میں مسیح کو مصلوب کیا گیا۔ ساڑھے تین سال بعد استفانس کو سنگسار کیا گیا اور کرنیلیس نے پطرس کو بلا بھیجا۔ صلیب کے ساڑھے تین سال بعد قدیم اسرائیل کے لیے مہلت آزمائش بالکل ختم ہو جاتی ہے۔ تب استفانس نے آسمان کی طرف دیکھا اور مسیح کو کھڑا دیکھا، جو دانی ایل کے بارہویں باب کی پہلی آیت میں اختتام مہلت آزمائش کی علامت ہے۔ قدیم اسرائیل کے لیے دروازہ بند ہو گیا اور غیر قوموں کے لیے کھل گیا۔

مسیح کی موت، جو ساعتِ نہم میں واقع ہوئی، سے لے کر استفانس کی موت اور پطرس کی ساعتِ نہم میں بلاہٹ تک کے عرصے میں، کرنیلیس اور استفانس اس امر کے دو گواہ ہیں کہ ایک ہزار دو سو ساٹھ نبوتی دن پورے ہوئے۔ موت کی ساعتِ نہم سے موت کی ساعتِ نہم تک ایک ہزار دو سو ساٹھ نبوتی دن تھے۔ موت کی ساعتِ نہم سے پنتیکست کی ساعتِ نہم تک، بمدتِ باون دن، ایک ہزار دو سو ساٹھ دن کے ایک فریکٹل کی نشاندہی ہوتی ہے۔

وہ فریکٹل جو پنتیکستی موسم تھا اُن ۱,۲۶۰ دنوں کے آغاز میں واقع ہے، اور اُن دنوں کے اختتام پر پطرس نبوتی اعتبار سے قیصریہ میں ساعتِ سوم اور ساعتِ نہم دونوں پر قرار پاتا ہے۔ دونوں قیصریہ ایک نبوتی شش ساعتی مدت کے الفا اور اومیگا کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ان دونوں قیصریہ کے مابین قائم نبوتی شش ساعتی مدت کے اندر پطرس چھ روز سفر کرتا ہے اور کوہ تبدیل صورت تک پہنچتا ہے۔ وہ کوہ اس مہر بندی کی نمائندگی کرتا ہے جو اتوار کے قانون پر منتهی ہوتی ہے، جہاں کلیسیاے فاتح تمام پہاڑوں سے بلند کی جاتی ہے۔ وہ چھ روز قیصریہ سے قیصریہ تک کے شش ساعتی عرصے کی نمائندگی کرتے ہیں اور اسی مدت کے اندر ایک فریکٹل ہیں، جس طرح اسی مقدس مدت کے آغاز میں پنتیکستی موسم ایک فریکٹل تھا۔

ابتدائی فریکٹل موسم پنتیکست سے وابستہ بہار کی عیدوں کی تکمیل تھا۔ قیصریہ فلپی سے کوہ تجلی تک کا اختتامی فریکٹل بھی نبوتی طور پر ہفتہ مقدس کے ساتھ مربوط ہے۔ کوہ تجلی پر باپ نے کلام فرمایا، جیسے وہ مسیح کے بپتسمہ کے وقت کر چکا تھا، اور جیسے وہ صلیب سے عین پہلے کرنے والا تھا۔ باپ نے ہفتہ مقدس کے آغاز سے لے کر صلیب تک تین مرتبہ آواز کے ساتھ کلام فرمایا۔ ایک بار بپتسمہ کے وقت، پھر کوہ تجلی پر، اور پھر قریب آتی صلیب کے سایہ میں باپ نے کلام کیا۔

صلیب اُس 1,260 ایام کی اومیگا ہے جو اُس کے بپتسمہ سے شروع ہوئے تھے۔ بپتسمہ اور صلیب، دانی ایل باب نو کے مقدس ہفتہ کی معین علاماتِ راہ ہیں، یوں کوہ تجلی کی شناخت اس مقدس ہفتہ کے حصے کے طور پر ہوتی ہے۔ اگر اول اور آخر اُس مقدس ہفتہ کی نبوت کی علاماتِ راہ کو پورا کرتے ہیں،

تو درمیانی علامتِ راہ کے لیے بھی ضرورتِ نبوت کے تحت بعینہ یہی لازم ہے۔

بپتسمہ پہلا فرشتہ ہے؛ جبلِ تجلی دوسرا اور صلیب تیسرا ہے۔ جبل پر خدا نے موسیٰ اور ایلیاہ کو بقیہ کلیسیا کے سنگِ میل کے طور پر شناخت کیا۔ اس کا اطلاق پطرس، یعقوب اور یوحنا کی سہ گانہ علامت کے ساتھ مربوط ہے۔ تین مرتبہ ایسا ہوا کہ یسوع نے پطرس، یعقوب اور یوحنا کو اپنے ہمراہ لیا۔ پہلی مرتبہ وہ یائیرس کی بیٹی کا جی اٹھنا تھا، دوسری مرتبہ تجلی، اور تیسری مرتبہ گتسمنی۔ پہلی مرتبہ پطرس، یعقوب اور یوحنا ایک بارہ برس کی کنواری کے جی اٹھنے کے گواہ بنے۔

اور ایسا ہوا کہ جب یسوع لوٹ آیا تو لوگوں نے اسے خوشی سے قبول کیا، کیونکہ وہ سب اُس کے منتظر تھے۔ اور دیکھو، یائیرس نام ایک شخص آیا جو عبادت خانے کا سردار تھا؛ وہ یسوع کے قدموں پر گر پڑا اور اس سے التماس کی کہ وہ اس کے گھر آئے، کیونکہ اس کی ایک ہی بیٹی تھی، قریب بارہ برس کی، اور وہ قریب المرگ پڑی تھی۔ مگر جب وہ جا رہا تھا تو لوگ اسے گھیرے ہوئے تھے۔ لوقا ۸:۴۰-۴۲۔

یائرس نام کے معنی "منور کرنے والا" اور "منور اور پر جلال ہونا" ہیں۔ اُن تین مواقع میں جن میں پطرس، یعقوب اور یوحنا منفرد طور پر مسیح کی معیت میں تھے، یہ پہلا موقع تھا، اور یائرس اُس پہلے فرشتے کی نمائندگی کرتا ہے جو اپنے جلال سے زمین کو منور کرتا ہے۔ بارہ سالہ کنواری اُن کنواریوں کی نمائندگی کرتی ہے جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کے طور پر قیامت میں اٹھائی جائیں گی۔ مسیح، بارہ برس سے خون جاری رہنے کے عارضے میں مبتلا ایک عورت کے ساتھ اپنی ملاقات کے بعد، اس کنواری بیٹی کے گھر پہنچے۔

اور ایک عورت جس کو بارہ برس سے خون جاری تھا، جس نے طبیبوں پر اپنا سارا مال خرچ کر دیا تھا اور کسی سے بھی شفا نہ پائی تھی، وہ پیچھے سے آئی اور اس کے لباس کے کنارے کو چھوا؛ اور اسی دم اس کے خون کا بہنا تھم گیا۔ لوقا ۸:۴۳، ۴۴

بارہ سال کی ایک کنواری کی نشاندہی کی جاتی ہے، اور پھر اگلی آیت میں ایک ایسی عورت کی نشاندہی کی جاتی ہے جیسے بارہ برس سے خون بہنے کا مرض ہے۔ اس عورت کو کنواری کی پوری عمر کے دوران خون بہنے کا مرض لاحق رہا۔ یسوع اس خون کے مرض والی عورت کے پاس سے گزرنے ہی والے تھے تاکہ کنواری بیٹی تک پہنچیں۔ وہ عورت پہلے فرشتے کے پیغام کی نمائندہ ہے، جیسا کہ لاودکیہ کے نام پیغام میں ظاہر کیا گیا ہے۔ مسیح کنواری کو زندہ کرنے اور زندگی کے لیے اٹھانے ہی والے تھے، اور بیمار عورت، یعنی لاودکیائی عورت، کو ابھی بھی الوہیت کو چھونے کا مختصر موقع میسر تھا۔ ایک بچہ آخری نسل کی نمائندگی کرتا ہے، اور یسوع ایک بیمار عورت، یعنی لاودکیہ، کے پاس سے گزرتے ہیں تاکہ آخری ایام کی کنواری کو اٹھائیں۔ جب کنواری زندہ کی جاتی ہے، تو عورت یا تو شفا پا چکی ہوتی ہے یا یسوع اس کے پاس سے گزر چکے ہوتے ہیں۔

پہلے فرشتے کی ایک خصوصیت خوف ہے، اور خوف کی دو اقسام ہیں۔

جب وہ ابھی کلام کر ہی رہا تھا، عبادت گاہ کے سردار کے گھر سے ایک شخص آیا اور اس سے کہا، تیری بیٹی مر گئی ہے؛ استاد کو زحمت نہ دے۔ لیکن جب یسوع نے یہ سنا تو اس نے اسے جواب دیا اور کہا، مت ڈر؛ فقط ایمان رکھ، اور وہ شفا پا جائے گی۔ لوقا ۸:۴۹، ۵۰۔

پھر پطرس، یعقوب اور یوحنا اُس کمرے میں داخل ہوتے ہیں، جہاں زندہ کیے جانے کا واقعہ—جو مسیح کے بپتسمہ سے مماثل تھا—پہلے اور تیسرے فرشتوں کی قوت بخشی کی نمائندگی کرتا تھا۔ پہاڑِ تجلی وہ دوسرا موقع ہے جب پطرس، یعقوب اور یوحنا گواہ ہوتے ہیں۔ پہاڑِ تجلی دوسرا فرشتہ ہے، اور جب مسیح انہی شاگردوں کو باغِ گتسمنی لے گیا، تو یہ تیسرے فرشتے کی نمائندگی تھی۔ دوسرے مرحلے، یعنی پہاڑِ تجلی، پر ایک "دوبرا پن" ہے، کیونکہ پہاڑ کا سنگِ میل اُن تین مواقع کے وسط میں ہے جب

باپ نے کلام کیا۔ پہلا اُس کے بپتسمہ کے وقت تھا، جو بارہ سالہ کنواری کے زندہ کیے جانے کے ساتھ ہم آہنگ ہے؛ دوسرا پہاڑ تھا، اور تیسرا صلیب سے عین پہلے۔ باپ کے کلام کرنے کے تینوں مواقع اور وہ تینوں مواقع جب وہ تینوں شاگرد مسیح کے ساتھ علیحدگی میں گئے، اس حقیقت سے باہم مربوط ہیں کہ دونوں سلسلوں میں دوسرا سنگِ میل پہاڑِ تجلی ہے۔

اور جب وہ گھر میں داخل ہوا تو اُس نے پطرس اور یعقوب اور یوحنا اور اُس لڑکی کے باپ اور ماں کے سوا کسی کو اندر جانے کی اجازت نہ دی۔ اور سب روتے اور اُس پر نوحہ کرتے تھے؛ مگر اُس نے کہا، مت رو؛ وہ مری نہیں بلکہ سوتی ہے۔ تب وہ اُسے ٹھٹھوں میں اڑانے لگے، کیونکہ وہ جانتے تھے کہ وہ مر چکی ہے۔ پس اُس نے سب کو باہر نکال دیا، اور اُس کا ہاتھ پکڑ کر پکارا، کہ اے لڑکی، اُٹھ۔ اور اُس کی روح پھر لوٹ آئی، اور وہ فوراً اُٹھ کھڑی ہوئی؛ اور اُس نے حکم دیا کہ اسے کھانے کو دیا جائے۔ اور اُس کے والدین حیران رہ گئے؛ مگر اُس نے انہیں تاکیدی حکم دیا کہ جو کچھ ہوا ہے کسی سے نہ کہیں۔ لوقا 8:51-56۔

پطرس، یعقوب اور یوحنا کنواری کے جی اُٹھنے پر پہلے فرشتے کے گواہ ہوتے ہیں، جو سوئی ہوئی تھی، جیسے لعزر تھا۔ جب وہ جاگی تو فوراً اُٹھ کھڑی ہوئی اور اسے خوراک دی گئی۔ جب مکاشفہ باب گیارہ میں الیاس اور موسیٰ زندہ کیے جاتے ہیں، تو وہ فوراً اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں، اور پھر روح القدس بلا پیمانہ اندیلا جاتا ہے، جو کنواری کی خوراک کی نمائندگی کرتا ہے۔ کوہِ تجلی کا واقعہ قیصریہ فلپی کے چھ دن بعد ہوا، مگر جب لوقا ان واقعات کو بیان کرتا ہے تو اس میں استثناء ہے۔

اور ایسا ہوا کہ ان باتوں کے تقریباً اُٹھ روز بعد وہ پطرس اور یوحنا اور یعقوب کو ساتھ لے کر دعا کرنے کو ایک پہاڑ پر چڑھ گیا۔ اور جب وہ دعا کر رہا تھا تو اس کے چہرے کی صورت بدل گئی، اور اس کے لباس سفید اور چمکدار ہو گئے۔ اور دیکھو، دو مرد اس سے گفتگو کر رہے تھے جو موسیٰ اور ایلیاہ تھے۔ لوقا 9:28-30۔

متی اور مرقس دونوں صراحتاً 'چھ دن کے بعد' کہتے ہیں، اور لوقا 'تقریباً اُٹھ دن' کہتا ہے۔ کتابِ مقدس کے مصنفین نے وقت کے شمار کے دو طریقے اختیار کیے؛ ایک کو شمولی اور دوسرے کو استثنائی کہا جاتا ہے۔ پہلی نظر میں یہ تضادات معلوم ہو سکتے ہیں، لیکن یہ حقیقت کہ لوقا نے 'تقریباً' کہا، اس بات کی نشان دہی کرتی ہے کہ وہ شمولی اندازِ شمار میں بیان کر رہا تھا، اور جب متی اور مرقس 'چھ دن کے بعد' کہتے ہیں تو وہ اس امر کی تصریح کر رہے ہیں کہ وہ پورے دن شمار کر رہے تھے، نہ وہ دن جس سے اُٹھ روزہ مدت شروع ہوئی، اور نہ وہ دن جس پر اُٹھ روزہ مدت ختم ہوئی۔ یہ فرق ایک ہی مدت کی دو عددی علامات پیدا کرتا ہے؛ ایک اُٹھ کا عدد اور دوسری 'چھ دن'۔

قیصریہ فلپی اور کوہِ تجلی سے متعلق چھ یا اُٹھ دن کی مدت کی دو شہادتوں سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ اس عرصے میں جب مسیح ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر لگاتا ہے، عدد اُٹھ کشتی نوح کے اُٹھ نفوس کی نمائندگی کرتا ہے، اور عدد چھ چھٹی کلیسیا فلاڈیلفیہ کی نمائندگی کرتا ہے، جو اس کلیسیا کے طور پر مقدرے جو اُٹھواں ہے، اور سات میں سے ہے۔ وہ موسیٰ، ایلیاہ اور مسیح کی تمجید کے وقت اُٹھویں میں مبدل کیے جاتے ہیں۔ پہاڑ پر کی جانے والی تمجید کی تمثیل موسیٰ کی تاریخ میں پہاڑ پر ہونے والی تمجید سے بھی ملتی ہے۔

جب موسیٰ پہاڑ پر چڑھے تو اپنے ہمراہ ستر بزرگوں اور یوشع کو لے گئے۔

پھر موسیٰ اور ہارون اور ناداب اور ابیہو اور اسرائیل کے ستر بزرگ اوپر چڑھے۔ اور انہوں نے اسرائیل کے خدا کو دیکھا؛ اور اُس کے پاؤں کے نیچے گویا نیلم کے پتھر کا بچھا ہوا فرش تھا، اور گویا آسمان کا پیکر اپنی صفائی میں۔ اور بنی اسرائیل کے معززین پر اُس نے اپنا ہاتھ نہ ڈالا؛ بلکہ انہوں نے خدا کو دیکھا، اور کھایا اور پیا۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، میرے پاس کوہ پر چڑھ آ اور وہیں ٹھہر؛ اور میں تجھے سنگی لوحیں اور شریعت اور وہ احکام دوں گا جو میں نے لکھے ہیں، تاکہ تو

انہیں تعلیم دے۔

پس موسیٰ اپنے خادم یشوع کے ساتھ اٹھا، اور موسیٰ کوہِ خدا پر چڑھ گیا۔ اور اس نے بزرگوں سے کہا، تم ہمارے لیے یہاں ٹھہرو جب تک ہم پھر تمہارے پاس نہ آئیں؛ اور دیکھو، ہارون اور حور تمہارے ساتھ ہیں؛ اگر کسی شخص کو کوئی معاملہ درپیش ہو تو وہ ان کے پاس آئے۔

اور موسیٰ پہاڑ پر چڑھ گیا، اور ایک بادل نے پہاڑ کو ڈھانپ لیا۔ اور خداوند کا جلال کوہِ سینا پر ساکن رہا، اور بادل نے اسے چھ دن تک ڈھانپ رکھا؛ اور ساتویں دن اس نے بادل کے درمیان سے موسیٰ کو پکارا۔ اور بنی اسرائیل کی آنکھوں میں پہاڑ کی چوٹی پر خداوند کے جلال کا منظر آتش سوزاں کی مانند تھا۔ اور موسیٰ بادل کے درمیان داخل ہوا، اور پہاڑ پر چڑھ گیا؛ اور موسیٰ چالیس دن اور چالیس راتیں پہاڑ پر رہا۔ خروج 18-24:9۔

پہلے فرشتے کا پیغام یائرس کی بیٹی کا زندہ کیا جانا تھا، جو مسیح کے بیتسمہ سے ہم آہنگ تھا۔ پھر چھ دن بعد تجلی کا پہاڑ آیا، جو دوسرا فرشتہ ہے، اور جس نے صلیب تک رہنمائی کی، جو تیسرا فرشتہ ہے۔ دوسرے فرشتے کی حیثیت سے، اس پہاڑ کے پاس دوہری شہادت ہے، اس معنی میں کہ پہاڑ پر باپ کا کلام کرنا تین کے دوسرے سلسلے کے ساتھ جڑتا ہے۔ وہ تین مواقع جب پطرس، یعقوب اور یوحنا مسیح کے خصوصی رفقاء ٹھہرے، اور وہ تین مواقع جب باپ نے کلام کیا—دونوں باہم مل کر باپ کی آواز کے دوسرے ظہور کی نشاندہی کرتے ہیں؛ اور دوسری مرتبہ جب یسوع نے پطرس، یعقوب اور یوحنا کو ساتھ لیا، وہ تجلی کا پہاڑ تھا۔ پہاڑ کے دوسرے سنگ میل کو باپ کی آواز اور ان تین شاگردوں کی دوہری شہادت حاصل ہے، کیونکہ دوسرا پیغام ہمیشہ ایک "دوہرا پن" کی نشاندہی کرتا ہے۔

شام اور صبح کی قربانیوں کے درمیان چھ گھنٹوں کی مدت—جس کی نمائندگی متی اور مرقس کے قیصریہ فلپی سے پہاڑ تک کے چھ دن کرتے ہیں—موسیٰ کے چھ دنوں سے بھی نمایاں ہوتی ہے، یہاں تک کہ ساتویں دن اسے بادل میں بلایا جاتا ہے۔

یہ خط زمانی دوسرے فرشتے کے توقف کے زمانے سے شروع ہوتا ہے، جب موسیٰ ستر بزرگوں کو یہ ہدایت دیتا ہے کہ وہ اس کی واپسی تک "ٹھہرے" رہیں۔ اس سلسلے کے ابتدائی چھ دن منفصل ہیں، تاہم وہ مجموعی چھیالیس دنوں کا حصہ ہیں۔ یہ چھ دن ایک ایسا دور ہیں جو تیسری آزمائش تک لے جاتا ہے، جس کی نمائندگی چالیس دن کرتے ہیں۔ چھیالیس دن ہیکل کی علامت ہیں؛ یہ چھ دن مسیح کی موت سے پینتکتس تک کے چھ گھنٹے، اس کی مصلوبیت سے اس کی موت تک کے چھ گھنٹے، قیصریہ سے قیصریہ تک کے چھ گھنٹے، اور پطرس کے بالاخانے سے ہیکل تک کے چھ گھنٹے ہیں۔ موسیٰ عہد کی شریعت حاصل کر رہا ہے اور ہیکل کو قائم کرنے کے طریق کار کے متعلق ہدایات پا رہا ہے۔ اگرچہ بائبل کہتی ہے کہ کسی انسان نے خدا کو نہیں دیکھا، بزرگوں نے "اسرائیل کے خدا کو دیکھا"۔ موسیٰ اور بزرگوں کے ساتھ کوہِ خدا کی تمجید کوہِ تجلی پر ہونے والی تمجید کی تمثیل تھی۔ دونوں میں چھ دن کی مدت شامل ہے۔ موسیٰ کی خط زمانی میں دوسرے فرشتے کے توقف کا زمانہ اور ہیکل کی نمائندگی کرنے والے مکمل چھیالیس دن شامل ہیں۔ جن چالیس دنوں میں اس نے شریعت پائی، وہ مہر بندی کی نمائندگی کرتے ہیں۔

پطرس تیسرے مہر قیصریہ فلپی میں تھا، تو اس مہر قیصریہ ماریٹیما کی طرف جاتے ہوئے، اور چھ سے آٹھ دنوں کے اندر وہ کوہِ پر پہنچتا ہے، جہاں وہ موسیٰ کے ستر بزرگوں کے ساتھ ٹھہرا ہوا ہوتا ہے جب وہ جلال یافتہ خداوند کا ایک رؤیا دیکھتا ہے، بالکل جیسے دانی ایل نے باب دس میں دیکھا تھا۔ دانی ایل نے خداوند کو رو در رو دیکھا، جیسے جدعون اور ستر بزرگوں نے بھی۔ کوہِ تجلی وہ مقام ہے جہاں ایک لاکھ چوالیس ہزار کی لودیکیہی تحریک ایک لاکھ چوالیس ہزار کی فلادیلفیہی تحریک میں متحول ہو جاتی ہے۔ وہ آٹھویں کلیسیا بن جاتے ہیں جو چھٹی کلیسیا ہے، چنانچہ ہم چھ دن اور آٹھ دن دیکھتے ہیں۔

مصلوب کیے جانے سے اُس کی موت تک کے چھ گھنٹے، پنتیکست کے چھ گھنٹے، قیصریہ سے قیصریہ تک کے چھ گھنٹے، کوہ تجلی تک کے چھ دن، اور موسیٰ کے وہ چھ دن جو چالیس دنوں پر منتج ہوئے—یہ سب ایک ہی خط پر ہیں۔ قیصریہ فلپی، جو کہ پانیوم ہے، اور اتوار کے قانون کے درمیان، ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر لگا دی جاتی ہے۔ یہ مہر بندی ایک تقسیم کا سبب بنتی ہے۔

اور میں، دانی ایل، اکیلا ہی نے رؤیا دیکھی؛ کیونکہ جو مرد میرے ساتھ تھے انہوں نے وہ رؤیا نہ دیکھی؛ لیکن ایک عظیم لرزہ ان پر طاری ہوا، یہاں تک کہ وہ اپنے آپ کو چھپانے کے لیے بھاگ گئے۔
دانی ایل 10:7

موسیٰ نے یہ کہتے ہوئے بزرگوں سے جدائی اختیار کی: "تم یہاں ہمارے لیے ٹھہرو، یہاں تک کہ ہم دوبارہ تمہارے پاس آئیں۔" ٹھہرنے کے وقت موسیٰ ستر بزرگوں سے جدا ہوئے، اور ستر ہفتے پہلے عہد کی قوم کے لیے آزمائشی مدت کی نمائندگی کرتے ہیں۔ جب سترواں ہفتہ ختم ہوا، اور وہی سترواں ہفتہ وہ مقدس ہفتہ تھا جس میں مسیح نے بہتوں کے ساتھ عہد کی توثیق کی، تو مسیح نے تب پہلے عہد کی قوم سے بالکل جدائی اختیار کر لی۔ وہ مدت، جب پہلے عہد کی قوم اپنے خون کے مسئلے—یعنی اُن کے نزدیک یہ ایمان کہ وہ ابراہیم کے خون کے وسیلے سے نجات پاتے ہیں—کو حل کر سکتی تھی، ختم ہو چکی تھی، اور بارہ برس کی دوشیزہ خدمت کے لیے زندہ کی گئی۔ جب ٹھہرنے کا زمانہ شروع ہوا، تو موسیٰ کو شریعت عہد ملی اور تعمیر ہیکل کی ہدایات عطا ہوئیں۔

جب پطرس، یعقوب اور یوحنا پہاڑ پر تھے، تو خدا کے لوگوں پر مہر بندی اور اُن کا بعد ازاں عَم کی حیثیت سے بلند کیا جانا اُن اہل عہد کو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی ہیکل کے طور پر پیش کرتا ہے۔ پھر گیارہویں گھڑی کے مزدور اُس ہیکل کے ساتھ شامل کر دیے جاتے ہیں۔

خداوند یوں فرماتا ہے: عدل کو قائم رکھو اور انصاف کرو، کیونکہ میری نجات قریب ہے کہ آئے، اور میری صداقت عنقریب ظاہر ہونے والی ہے۔ مبارک ہے وہ آدمی جو یہ کرتا ہے اور وہ آدمزاد جو اسے مضبوطی سے تھامتا ہے؛ جو سبت کو اس کی بے حرمتی سے محفوظ رکھتا ہے اور اپنے ہاتھ کو ہر طرح کی بدی کرنے سے روکتا ہے۔ اور نہ پردیسی کا بیٹا، جو خداوند سے ملا ہے، یوں کہے کہ خداوند نے مجھے اپنی قوم سے بالکل جدا کر دیا ہے؛ اور نہ خصی یہ کہے کہ دیکھو، میں تو خشک درخت ہوں۔ کیونکہ خصیوں کے حق میں جو میرے سبتوں کی پاسداری کرتے ہیں، اور وہ چیزیں اختیار کرتے ہیں جو مجھے پسند ہیں، اور میرے عہد کو تھامتے ہیں، خداوند یوں فرماتا ہے: میں انہیں اپنے گھر میں اور اپنی دیواروں کے اندر ایک جگہ اور ایک نام دوں گا، جو بیٹوں اور بیٹیوں سے بہتر ہوگا؛ میں انہیں ایک ابدی نام دوں گا جو منقطع نہ ہوگا۔ اور وہ پردیسیوں کے بیٹے بھی، جو خداوند سے ملتے ہیں تاکہ اس کی خدمت کریں اور خداوند کے نام سے محبت رکھیں تاکہ اس کے بندے ہوں، ہر وہ شخص جو سبت کو اس کی بے حرمتی سے محفوظ رکھتا ہے اور میرے عہد کو تھامتا ہے، انہیں بھی میں اپنے مقدس پہاڑ پر لاؤں گا اور اپنے دعا کے گھر میں انہیں شادمان کروں گا؛ ان کی سوختنی قربانیاں اور ان کی قربانیاں میرے مذبح پر مقبول ہوں گی، کیونکہ میرا گھر تمام لوگوں کے لیے دعا کا گھر کہلائے گا۔

خداوند خدا، جو اسرائیل کے مطرودوں کو جمع کرتا ہے، یوں فرماتا ہے: میں اُس کے پاس اُن کے سوا بھی اوروں کو جمع کروں گا جو اُس کے پاس جمع کیے گئے ہیں۔ یسعیاہ 56:1-8

پطرس، یعقوب اور یوحنا، نیز موسیٰ بھی، "اسرائیل کے مطرودین" کی نمائندگی کرتے ہیں، جو اپنے ان بھائیوں کے ہاتھوں، جو ان سے عداوت رکھتے تھے، نکال باہر کیے جاتے ہیں۔

خداوند یوں فرماتا ہے: آسمان میرا تخت ہے اور زمین میرے پاؤں کی چوکی ہے۔ وہ گھر کہاں ہے جو تم میرے لیے بناؤ گے؟ اور میرے آرام کی جگہ کہاں ہے؟

کیونکہ ان سب چیزوں کو میرے ہی ہاتھ نے بنایا ہے، اور وہ سب چیزیں اسی طرح وجود میں آئیں، خداوند فرماتا ہے؛ لیکن میں اس شخص پر نظر کروں گا جو مسکین ہے اور جس کی روح شکستہ اور فروتن ہے، اور جو میرے کلام سے کانپتا ہے۔ جو بیل کو ذبح کرتا ہے گویا انسان کو قتل کرتا ہے؛ جو برہ کی قربانی گزانتا ہے گویا کتے کی گردن کاٹتا ہے؛ جو ہدیہ پیش کرتا ہے گویا خنزیر کا خون پیش کرتا ہے؛ اور جو بخور جلاتا ہے گویا بت کو برکت دیتا ہے۔ ہاں، انہوں نے اپنی ہی راہیں اختیار کی ہیں، اور ان کی جان ان کے مکروہات میں لذت پاتی ہے۔ میں بھی ان کی گمراہیاں ان پر مقرر کروں گا، اور ان پر وہ کچھ لاؤں گا جس سے وہ ڈرتے ہیں؛ کیونکہ جب میں نے پکارا، تو کسی نے جواب نہ دیا؛ جب میں نے کلام کیا، تو انہوں نے نہ سنا؛ بلکہ انہوں نے میری آنکھوں کے سامنے بدی کی، اور اسے اختیار کیا جس میں میری خوشنودی نہ تھی۔

خداوند کا کلام سنو، اے وہ لوگو جو اُس کے کلام سے کانپتے ہو؛ تمہارے بھائی جنہوں نے تم سے نفرت کی اور میرے نام کی خاطر تمہیں خارج کیا، کہتے تھے، "خداوند جلال پائے"؛ لیکن وہ تمہاری شادمانی کے لیے ظاہر ہوگا، اور وہ شرمسار ہوں گے۔ اشعیاہ 1:66-5۔

لفظ "خوشی" مقدس صحائف میں کثرت سے اور مختلف صورتوں میں آتا ہے، جیسے کہ لفظ "شرمندہ" بھی۔ کتاب یوئیل سے پطرس کے اخذ کردہ پیغام کے سیاق میں، "شرمندگی" بمقابلہ "خوشی" ایک متوازی تقابل ہے، مانند داناؤں اور نادانوں یا گندم اور زوان۔ یوئیل کے سیاق میں شرمندگی اور خوشی ان لوگوں کی نمائندگی کرتے ہیں جن کے پاس تیل، یعنی پچھلی بارش کا پیغام، موجود ہے، بمقابلہ اُن کے جن کے پاس نہیں۔ یہی باریکی دیکھنے پر تم اس قول کے گہرے مفہوم تک پہنچتے ہو: "تمہارے بھائی جو تم سے عداوت رکھتے تھے، جو میرے نام کی خاطر تمہیں نکال باہر کرتے تھے۔" وہ بھائی وہی ہیں جنہیں سپالڈنگ اور میگن (صفحہ اول و دوم) میں "محض نام کے ایڈوینٹسٹ، یہوداہ کی مانند" کہا گیا ہے، جو "ہمیں کیتھولکوں کے حوالے کر دیں گے"، "کیونکہ وہ سبت کے سبب ہم سے عداوت رکھتے تھے، اس لیے کہ وہ اس کی تردید نہیں کر سکتے تھے۔" تمہارے وہ بھائی جو تم سے عداوت رکھتے ہیں، تمہیں زمین کے سبت کے پیغام—موسیٰ کے "سات بار"—پر نکال باہر کرتے ہیں، جس کی تردید ممکن نہیں۔ مدعا یہ ہے کہ تم ایک عقائدی مباحثے کے سبب—جیسے یسعیاہ "بحث" کہتا ہے—نکال باہر کیے جاتے ہو، اور وہ عقائدی بحث پچھلی بارش کا پیغام ہے۔

یوئیل اُس پیغام کو "نئی مے" کہتا ہے، اور اگر آپ کے پاس وہ پیغام ہے، تو آپ کے پاس خوشی ہے۔ اگر وہ آپ کے پاس نہیں، تو آپ یوئیل کے شرابیوں کی مانند جاگ اُٹھتے ہیں کہ "نئی مے" آپ کے دہن سے منقطع کر دی گئی ہے۔ اس مقام پر آپ نبوی طور پر "شرمسار" ہوتے ہیں۔ جس طبقہ کے پاس روغن ہے، اُس کے پاس خوشی ہے، اور جس طبقہ کے پاس روغن نہیں، وہ شرمسار ہے۔ روغن بھی "نئی مے" ہی ہے، اور وہ خوشی سے وابستہ ہے۔ اسی لیے اشعیا کہتا ہے، "خداوند کا کلام سنو۔" ایک طبقہ سننے کا انتخاب کرتا ہے، اور دوسرا نرسنگے کی آواز پر کان نہیں دھرتا۔ اشعیا سننے والے طبقہ کی صراحتاً نشاندہی کرتا ہے جب وہ کہتا ہے، "تم جو اُس کے کلام سے لرزتے ہو۔" خداوند اُن کو جمع کرتا ہے جو 9/11 پر پہنچے ہوئے پیغام کی خاطر نکالے گئے تھے، اور اتوار کے قانون پر وہ اشعیا کے خصیوں کو جمع کرتا ہے، جنہیں خشک درختوں کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ اگر وہ عہد کو تھام لیں، تو وہ خداوند کے مقدس کوہ سے اب مزید جدا نہ رہیں گے۔

ایک خصی یا ایک خشک درخت موت کی نمائندگی کرتا ہے۔ خصی نسل افزائی نہیں کر سکتا اور خشک درخت میں حیات نہیں ہوتی۔ وعدہ یہ ہے کہ اگر وہ غیر قومیں، یا گیارہویں گھڑی کے مزدور، اُس عہد کو قبول کریں جس کی نمائندگی سبت کرتا ہے، تو ان کے بیٹے اور بیٹیاں ہوں گی۔ پہلے وہ اسرائیل کے مطرودین کو جمع کرتا ہے، پھر انہی مطرودین کو ایک علم کے طور پر بلند کرتا ہے، اور پھر اپنا دوسرا گلہ جمع کرتا ہے۔ پہلا اور دوسرا اجتماع 9/11 سے لے کر اتوار کے قانون تک اُس دور کی نمائندگی کرتے ہیں جب روح القدس کا چھڑکاؤ ہو رہا ہوتا ہے، اور نیز اُس دور کی بھی جو اتوار کے قانون سے اس

وقت تک ہے جب میکائیل کھڑا ہوگا اور پچھلی بارش بلا پیمانہ انڈیلی جائے گی۔ ان دونوں ادوار میں پچھلی بارش ایک پیغام ہے، جو اگر تمہارے پاس ہو تو فرحت لاتی ہے، اور اگر تمہارے پاس نہ ہو تو خجالت کا باعث بنتی ہے۔

انجیل متی تین سلسلوں میں منقسم ہے، جو مکاشفہ، باب چودہ کے تین فرشتوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ان تینوں سلسلوں میں سے ہر ایک میں تین فرشتوں کے فریکٹل نمونے بھی پائے جاتے ہیں۔ دوسرا سلسلہ، جو باب گیارہ سے باب بائیس تک ہے، مرکز کی حیثیت رکھتا ہے، کیونکہ یہ دوسرے فرشتے کے مطابق ہے، جو پہلے اور تیسرے فرشتوں کے درمیان واقع ہے۔ خود انجیل متی بھی ایک مرکزی سلسلہ ہے، جب ہم ابواب گیارہ تا بائیس کو پیدائش اور مکاشفہ کے ابواب عہد کے تناظر میں دیکھتے ہیں۔

عہد کے بارہ ابواب کا مرکز انجیل متی ہے، اور انجیل متی کے تین خطوط میں سے مرکزی خط بھی انہی بارہ ابواب میں پایا جاتا ہے۔ ان بارہ ابواب کا مرکز ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی ہے۔ اس مرکزی نقطے کی نمائندگی تین آیات کرتی ہیں، جو پیدائش اور مکاشفہ کے بارہ عہدی ابواب کی تین مرکزی آیات کے ساتھ ہم آہنگ ہیں۔

پیٹر مرکز مرکز مرکز ہے، اور وہ پہلی اور آخری مسیحی دلہن کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ الفا اور اومیگا کے دستخط ہیں۔ پالمونی نے پیٹر کے نام کی تبدیلی پر بھی اپنے دستخط ثبت کیے، جب اُس نے انگریزی میں پیٹر کے نام کا معما وضع کیا۔ یسوع نے پیٹر سے عبرانی میں کلام کیا، اور وہ مکالمہ یونانی میں قلم بند کیا گیا اور بعد ازاں انگریزی میں منتقل کیا گیا۔ انگریزی میں پالمونی نے پیٹر کا نام انگریزی حروف تہجی کے سولہویں حرف کے استعمال سے رکھا، جس کے بعد پانچواں حرف رکھا، اس کے بعد بیسواں، پھر پانچواں، پھر اٹھارہواں؛ اور وہ اچھی طرح جانتا تھا کہ جب وہ پالمونی کے طور پر ایسا نام پیدا کرے گا تو وہ نام عبرانی سے یونانی اور پھر انگریزی تک منتقل ہوگا۔ اُس نے یہ بھی ترتیب دی کہ انگریزی نام اس معما کی اجازت دے جس میں ان پانچ حروف کو باہم ضرب دینے سے عدد ایک لاکھ چوالیس ہزار حاصل ہو۔ پالمونی، جو اول و آخر بھی ہے، نے یہ تدبیر کی کہ پیٹر کے نام کے ان پانچ انگریزی حروف میں سے پہلا اور آخری بالترتیب سولہواں اور اٹھارہواں حرف ہوں، کیونکہ "پیٹر" کا ذکر متی 16:18 میں ہونا تھا۔

پطرس سے متعلق ان تمام امور کے باوجود، ہمیں "سنہری نسبت" پر بھی غور کرنا ہے۔ سنہری نسبت کی نمائندگی متی 16:18 سے ہوتی ہے، کیونکہ نسبت 1.618 ہے۔ سنہری نسبت کا فطرت کے فریکٹلز سے تعلق ہے، اور جب پالمونی متی 16:18 میں پطرس کی نشاندہی کرتا ہے تو وہ اس امر کی نشان دہی کرتا ہے کہ یسعیاہ 22:22 میں الیاہیم کے کندھے پر رکھی جانے والی نبوی کلید، اور اسی عبارت میں پطرس اور کلیسیا کو عطا ہونے والی نبوی کلیدی، ان میں نبوی فریکٹلز شامل ہیں۔

قیصریہ فلپی میں تیسرے پہر سے لے کر قیصریہ ماری تیما میں نویں پہر تک کا سلسلہ، اُس تیسرے پہر کا فریکٹل ہے جب مسیح کو مصلوب کیا گیا، تا اُس نویں پہر تک جب کرنیلیس نے پطرس کے لیے آدمی بھیجے۔ مصلوبیت کے تیسرے پہر سے شروع ہونے والا اور پنتکست کے دن بیکل میں نویں پہر پطرس تک پہنچنے والا پنتکست کا موسم، صلیب سے کرنیلیس تک ایک ہزار دو سو ساٹھ دنوں کا فریکٹل ہے۔ باپ کے تین بار کلام کرنا تین فرشتوں کا فریکٹل ہے؛ جیسے کہ وہ تین مواقع جب یسوع نے صرف پطرس، یعقوب اور یوحنا کو ساتھ لیا۔ جو نبوی معلومات ان آیات میں مرموز ہیں جہاں پطرس ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تصویر کشی کرتا ہے، وہ اتنی ہی عمیق ہیں جتنی کوئی صداقت کبھی رہی ہے، اور پھر بھی ہم نے ابھی تک دانی ایل کے باب گیارہ میں پانیوم پر پطرس کو متعین نہیں کیا۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

پطرس، یسوع مسیح کا رسول، اُن پردیسیوں کے نام جو پنتس، گلٹیہ، کپدکیہ، آسیہ اور بتھنیہ میں پراگندہ ہیں—جو خدا باپ کے علم سابق کے مطابق، روح کی تقدیس کے وسیلہ، اطاعت اور یسوع مسیح کے خون کے چھڑکاؤ کے لیے برگزیدہ ہیں: تم پر فضل اور سلامتی بہتات سے ہو۔ مبارک ہو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے خدا اور باپ، جس نے اپنی کثیر رحمت کے مطابق ہمیں یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے کے وسیلہ سے زندہ امید کے لیے از سر نو پیدا کیا، ایسی میراث کے لیے جو ناقابل فساد، بے داغ اور غیر زائل ہے، جو تمہارے لیے آسمان میں محفوظ ہے؛ تم جو ایمان کے وسیلہ خدا کی قدرت سے اُس نجات کے لیے محفوظ رکھے جاتے ہو جو آخری وقت میں ظاہر ہونے کو تیار ہے۔

اسی میں تم نہایت شادمانی کرتے ہو، اگرچہ اب کچھ مدت کے لیے، اگر ضرورت ہو، تو گوناگوں آزمائشوں کے سبب غمگین ہو: تاکہ تمہارے ایمان کی آزمائش—جو فنا ہونے والے سونے سے، جو آگ میں پرکھا جاتا ہے، کہیں زیادہ قیمتی ہے—یسوع مسیح کے ظاہر ہونے پر تعریف اور عزت اور جلال کا باعث ٹھہرے: جسے تم نے دیکھا نہیں، پھر بھی محبت رکھتے ہو؛ اور جس پر، اگرچہ اب اسے نہیں دیکھتے، پھر بھی ایمان لاتے ہوئے، تم ناقابل بیان اور جلال سے معمور خوشی کے ساتھ شادمانی کرتے ہو: اپنے ایمان کا انجام، یعنی اپنی جانوں کی نجات، حاصل کرتے ہوئے۔

اسی نجات کے بارے میں نبیوں نے تفتیش اور بڑی محنت سے تحقیق کی، جنہوں نے اس فضل کی بابت پیشین گوئی کی جو تم پر آنے والا تھا۔ وہ جانچتے رہے کہ اُن میں موجود مسیح کی روح نے کس بات یا کس طرح کے وقت کی طرف اشارہ کیا، جب اُس نے پیشگی مسیح کے دکھوں اور اُن کے بعد ہونے والے جلال کی گواہی دی۔ اور اُن پر یہ ظاہر کیا گیا کہ وہ باتیں جن کی وہ خدمت کرتے تھے اپنے لیے نہیں بلکہ ہمارے لیے تھیں، یعنی وہ باتیں جو اب تمہیں اُن لوگوں کے وسیلہ سے خبر دی گئی ہیں جنہوں نے آسمان سے بھیجے گئے روح القدس کے ساتھ تمہیں خوشخبری سنائی؛ جن میں فرشتے بھی جھانک کر دیکھنے کی آرزو رکھتے ہیں۔

پس اپنے ذہن کی کمر باندھ کر ہوشیار رہو، اور اس فضل کے لیے آخر تک امید رکھو جو یسوع مسیح کے ظاہر ہونے پر تم تک پہنچایا جائے گا۔ فرمانبردار فرزندوں کی مانند، اپنی جہالت کے زمانے کی سابقہ خواہشات کے مطابق اپنے آپ کو نہ ڈھالو؛ بلکہ جس نے تمہیں بلایا ہے وہ چونکہ پاک ہے، اس لیے تم بھی اپنی ساری چال چلن میں پاک بنو؛ کیونکہ لکھا ہے: پاک رہو، کیونکہ میں پاک ہوں۔

اور اگر تم اُس کو باپ کہہ کر پکارتے ہو جو ہر ایک کے کام کے مطابق کسی شخص کی رعایت کئے بغیر عدالت کرتا ہے، تو یہاں اپنی مسافرت کا وقت خوف کے ساتھ گزارو؛ کیونکہ تم جانتے ہو کہ تم فانی چیزوں، یعنی چاندی اور سونے، کے فدیہ سے اُس باطل چال چلن سے نہیں چھڑائے گئے جسے تم نے باپ دادا سے چلا آتا پایا تھا، بلکہ مسیح کے قیمتی خون سے، مانند اُس برہ کے جو بے عیب اور بے داغ ہو۔ وہ درحقیقت دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے پیش سے مقرر کیا گیا تھا، لیکن تمہارے سبب سے ان آخری زمانوں میں ظاہر ہوا، اور اسی کے وسیلہ سے تم خدا پر ایمان رکھتے ہو، جس نے اُسے مردوں میں سے زندہ کیا اور اُسے جلال دیا، تاکہ تمہارا ایمان اور امید خدا پر ہو۔ چونکہ تم نے روح کے وسیلہ سے سچائی کے فرمانبردار ہو کر بھائیوں کی بے ریا محبت تک اپنی جانوں کو پاک کیا ہے، اس لیے خالص دل سے آپس میں گرم جوشی کے ساتھ محبت رکھو؛ کیونکہ تم از سر نو پیدا ہوئے ہو، فانی بیج سے نہیں بلکہ غیر فانی سے، خدا کے کلام کے وسیلہ سے، جو زندہ ہے اور ابد تک قائم رہتا ہے۔ کیونکہ ہر بشر گھاس کی مانند ہے، اور انسان کا سارا جلال گھاس کے پھول کی مانند۔ گھاس سوکھ جاتی ہے اور اس کا پھول گر پڑتا ہے، لیکن خداوند کا کلام ابد تک قائم رہتا ہے۔ اور یہی وہ کلام ہے جو خوشخبری کے وسیلہ سے تمہیں سنایا گیا ہے۔ اول پطرس 1:1-25.